ورکرز آرٹ انٹرپرائزز کا تیار کردہ ڈرامہ

بادبان

گانے مع سٹوری

اداکاران:-
اشوک کمار - دیوانند، مینا کماری - اوشا کرن
بلراج - وغیرہ وغیرہ۔

बादबान

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(کمال پرنٹنگ پریس دہلی)

سٹوری سورج چمکا اور ماہی گیروں کے گاؤں میں نئے سال کا منگل گیت گایا جانے لگا۔ گاؤں کے مکھیا لاتن سردار نے کشتیوں کو سمندر میں اُتارا۔ اور ماہی گیر مچھلی پکڑنے چل دیئے۔

نگرلوٹ کر لاتن نے آسمان کے دیکھ، تو سے میں طوفان کے آثار دیکھے وہ فوراً گھر سے نکل پڑا تاکہ طوفان آنے سے پہلے ہی ماہی گیروں کو خبردار کر دے۔ اس نے ایک چھوٹی سی ناؤ لی اور تھا تھیں مارتے ہوئے سمندر میں اُتر پڑا۔ زور کی آندھی آئی۔ گاؤں کے سب ماہی گیر لوٹ آئے مگر لاتن نہ لوٹا۔ باقی پردہ پر دیکھئے....

گانے بادبان کے

نمبر ۱

بجے دیوا ہو۔ بجے دیوا ہو۔

ہم پورا کو مہر کی بجر باسہ بجے دیوا ہو۔

اندھیاری رات گئی۔ بیرن برسات گئی

آئی ہے بھور نئے سال کی

آؤ جی دیوا۔ بیٹھو جی دیوا۔ خالی ہے آنکھوں کی پالکی

آئی ہے بھور نئے سال کی

بجے دیوا ہو۔ بجے دیوا ہو۔ بجے دیوا۔ بجے دیوا۔ بجے دیوا ہو۔

ناچ رہی نیا۔ ناچ رہی نیا۔ ناچ رہی ناچ۔
چاندی کی لہروں کے گھنگھرو پہن کے۔ نیا ناچ ....
بڑے بڑے طوفان اٹھیں پر کبھی نہ آئے آنچ
ناچ رہی نیا ناچ
ہنستے ہوئے جو جاتے ہیں۔ ماجھی ہنستے ہنستے ہی آئیں
جلدی سے لوٹ کے سالو را سلونا۔ مکھڑا ہمیں دکھلائیں
ساتھی ہمیشہ ان کے کنارا چلتا رہے چلتا رہے۔
طوفان میں اُن کا دیپک ہمیشہ جلتا رہے۔ جلتا رہے۔

اکیلے نہیں نیا کہیں   بکھرے نہیں نیا کہیں
بادل کبھی نہ چھائیں   بادل کبھی نہ چھائیں۔

بجے دیوا۔ بجے دیوا ہو۔

نمبر ٢

آیا طوفان بے قدر، بدل دیتا ہے آسماں
جیسے کوئی بہتی ہے زندگی۔
اُٹھا طوفان وہ۔ آس کے سب بہہ گئے دیے
جیسے کوئی بہتے
بادل ہے یا دھواں اُٹھ رہا کہاں۔ جلتا نہ ہو کہیں میرا ہی آشیاں
انگارے تھے آنسو نہیں وہ، دل نے جو بہائے۔ جیسے کوئی جلے۔

ٹوٹے نہ جانیں اونچائی گگن کی۔ آنکھیں سمجھیں گہرائی من کی
پیاسے پپیہے نے آس تھی باندھی۔ اڑ گئے بادل آ گئی آندھی
غم نے جو چھیڑا دل نے ہنسی سے ہونٹ سی لئے۔
کیسے کوئی جئے۔۔۔۔

نمبر ۳

دیکھو چنچل ہے میرا جیا ہو۔ آنچل کا جیسے دیا۔
آج ہلچل سی دل میں مچی ہے کیوں۔ نہ جانے کیا پا لیا
میں اب تک تو اپنے سے انجان تھی۔ پریت نہ میری پہچان تھی
ہائے روپ کو میرے کسی نے آج۔ درپن سا دکھلا دیا۔
آج ہلچل سی دل میں ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔
سپنے میرے رنگ بدلنے لگے۔ ارمان دل کے مچلنے لگے
ہائے کس کی نگاہوں نے شام کے، بادل میں رنگ بھر دیا۔
آج ہلچل سی ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

نمبر ۴

جاتی ہے۔ جاتی ہے۔ آج نیا میری
رنیلا ہے آکاش دھرتی ہری۔ دھرتی ہری
آجا کو نیا میں جل کی پری
ہائے لجائے آنکھوں کو بھائے۔ جوڑے کا تاج نیا۔ جاتی ہے آج۔۔۔

ہے، ہے ماجھی ہیلیا

زور سے کھینچو رے۔ ہمت نہ ہارو رے

بھاری ہے مال ہو۔ جال سنبھالو رے

سب کو پکارو رے۔ جال سنبھالو رے۔ ہے ہے ماجھی...

جو ساتا مار آتا۔ جو ساتا مار۔ بلہر مار آتا۔ بلہر مار

محنت سے کر لیں گے دُنیا کو ہاتھ میں۔ کل کا زمانہ ہو گا اپنے ہی ہاتھ میں

ڈر ہے کسی کا نہیں۔ روکے گا کون ؟

جو ساتا مار ہو۔ جو ساتا مار۔ بلہر مار ہو۔ بلہر مار

نمبر ۵

ہر روز کہا۔ ہر روز سُنا

ایک بات نہ پوری ہو پائی۔ ہو پائی۔

دل دے بھی چکے، دل لے بھی چکے۔ سوغات نہ پوری ہو پائی

ہر روز کہا.....

آکاش میں جیسے چاند بڑھا بڑھتی ہی گئی من کی آشا

ساگر چھلکا دھارا نکلی۔ پھر بھی یہ جیون ہے پیاسا۔

چھائی بھی گھٹا پانی برسا۔ برسات نہ پوری ہو پائی۔ ہو پائی

ہر روز کہا.....

اُٹھتی ہی رہی ساگر میں لہر، کچھ کم نہ ہوئی چاہت دل کی

پاکر بھی تمہیں یہ دل نہ بھرا - کچھ اور بڑھی حسرت دل کی
سمٹی سی تمنا بھی اور رات بجھی - یا رات نہ پوری ہو پائی - ہو پائی
یا رو کہا ......

گیت

تو ری پریت کے بس ہو - ہوک دبالوں گی نہ کروں گی ہائے
برہن کی ہائے سے کہیں پیا تو ری نگری نہ جل جائے -
ٹھکرا کے تیری دنیا کو چاہوں تو کردوں چور
مگر تیرے پیار سے ہوں مجبور - پیا تیری پریت سے ہوں مجبور
بہہ جائے نہ تیری دنیا - آنسو نہ بہاؤں گی میں
میری ہائے نہ تجھکو جلائے - تیرے پاس نہ آؤں گی میں
تجھے دیکھیں نہ تیری نظریں - ہو جاؤں اتنی دور -
مگر تیرے پیار سے ہوں مجبور - پیا ......
بد دعا نہ دل دے بیٹھے تجھکو - نہ دوش دوں گی میں
تقدیر سے بیر کیا ہے - تقدیر سے لڑوں گی میں -
میں توڑ دوں اک پل میں دنیا کا دستور -
مگر تیرے پیار سے ہوں مجبور - پیا تیری ......

(ختم شد)